سوال

پردعوت ولیمہ کرنا 267

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ختم قرآن کے موقع پر دعوت ولیمہ کرنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ِقت مشروع ہے جب نکاح کے بعد خاوند اپنی بیوی کی رخصتی کرا کے گھر لائے۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہما نے اپنی شادی کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا ''ولیمہ کرو خواہ ایک بکری ہی ہو۔'' خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسے موقعوں پر ولیمہ

ت سے ولیمہ کرنا یا تقریب منعقد کرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا خلفائے راشدین صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول نہیں ہے۔ اگر انہوں نے ایسا کی ہوتا تو کسی حدیث میں ضرور اس کا ذکر آتا جس طرح کہ دوسرے احکام شریعت ہم تک پہنچے ہیں۔ لہذا ختم قرآن کی مناسبت سے ولیمہ یا تقریب کرنا بدعت ہے اور نبی

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہ وَصَحْبِہ وَسَلَّمَ

رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم-صفحہ 305

محدث فتویٰ